سلسلہ رسائلِ درسِ سیرت، رسالہ نمبر: 30

رسول اللہ ﷺ کی نصیحتیں اور وصیتیں

مرتب: علامہ راشد علی عطاری مدنی
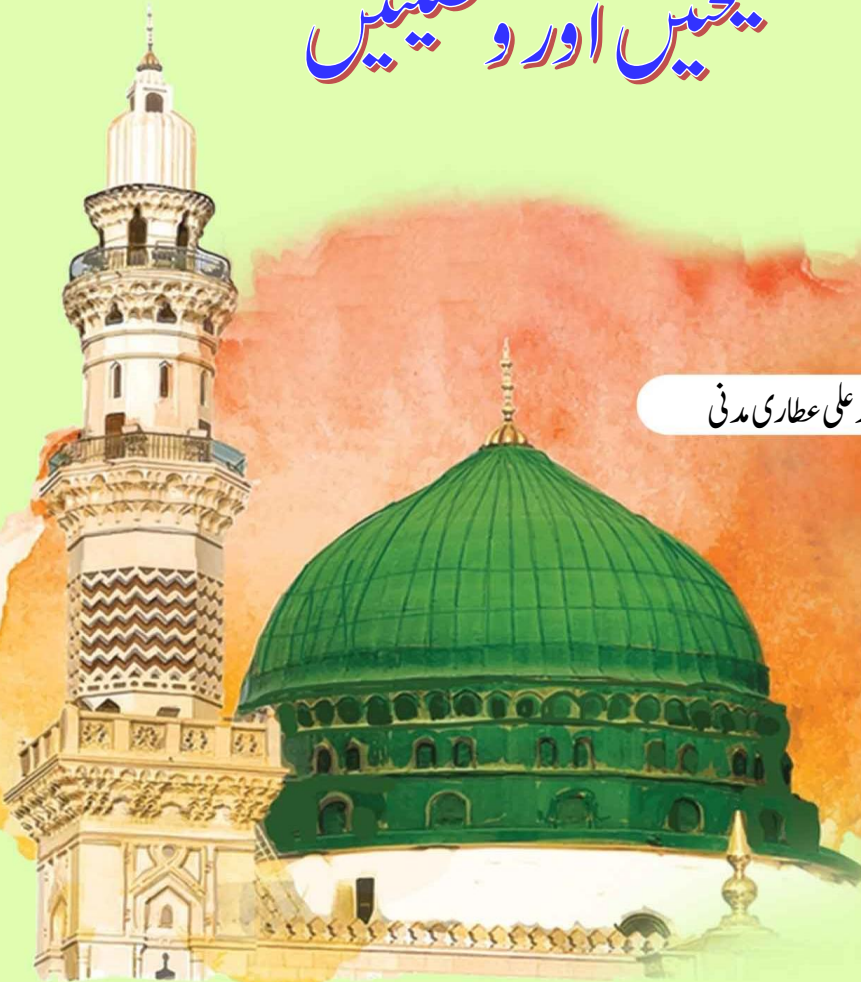
ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

درسِ سیرت کے رسائل کا تیسواں عنوان

مرتب

مولانا ابوالنّور راشد علی عطاری مدنی

پیشکش: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

کتاب پڑھنے کی دُعا

دینی کتاب یا اسلامی سبق پڑھنے سے پہلے ذیل میں دی ہوئی دُعا پڑھ لیجئے

اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ جو کچھ پڑھیں گے یاد رہے گا۔ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ عَلَیْنَا حِکْمَتَكَ وَانْشُرْ عَلَیْنَا رَحْمَتَكَ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام

(مُستَطرَف، ج ۱، ص ۴۰، دار الفکر بیروت)

(اوّل آخر ایک بار دُرود شریف پڑھ لیجئے)

نام کتاب : رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی نصیحتیں اور وصیتیں

مرتب : علامہ ابو النّور راشد علی عطاری مدنی

صفحات : 19

اشاعت اوّل: اکتوبر 2024 (ویب ایڈیشن)

پیشکش : ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹر نیشنل

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نصیحتیں اور وصیتیں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

الصلوۃ والسلام علیك یا رسول الله

نوٹ: یہ بیان انٹرنیٹ کی مدد سے تیار کیا گیا۔

ہر قوم اور مذہب کے پیروکار اپنے پیشوائوں اور رہنمائوں کی وصیتوں اور نصیحتوں کا خاص خیال رکھتے ہیں اور اس پر عمل کرنے کو ہر حال میں لازم سمجھتے ہیں۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو اپنے محبوب صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی شکل میں جیسا اعلیٰ، ارفع، اشرف، اکرم، اعلم رہنما عطا فرمایا دنیا کی کسی قوم کو نہ ملا اور نہ ہی ممکن ہے۔ اور یہ حقیقت ہے کہ ہم اپنے رب کریم کے اس فضل وعطا کا شکر اپنی تمام تر کائنات، جان اور مال واولاد لٹا کر بھی ادا نہیں کر سکتے۔

تو کم از کم اتنا ہر مسلمان پر ضروری ہے کہ: کچھ نہ سہی تو اپنے اس محبوب پیغمبر صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم، جن کے صدقے ہمیں دوجہاں کی خیرات وبرکات حاصل ہوئیں۔ جن کی نظر کرم کے ہم دوجہاں میں سائل ومحتاج ہیں، جو ہماری امیدوں اور آرزئوں کے مرکز ہیں اور مصائب وآلام میں

ہماری جائے پناہ ہیں۔ان کی وصیتوں اور نصیحتوں پر حتی المقدور عمل کر کے ان کی نظر رحمت کے مستحق بنیں۔اسی غرض سے ہم ذیل میں آپ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی کچھ وصیتیں اور نصیحتیں پیش کرنے کی سعادت حاصل کرتے ہیں تاکہ ہر مسلمان ان پر عمل کر کے دنیا اور آخرت کی کامیابیوں سے بہرہ ور ہو سکے۔

عورتوں کے فتنے سے بچنے کی وصیت:

آپ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے جہاں عورتوں کے ساتھ حسن سلوک کرنے کا تاکیدی حکم دیا وہیں ان کے فتنے سے بچنے کی بھی بڑی تاکید فرمائی اور اپنی امت کو ان سے ڈرایا۔چنانچہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: میں نے اپنے بعد مردوں کے لئے عورتوں سے بڑھ کر کوئی فتنہ نہ چھوڑا۔(ابن ماجہ ،حدیث:۳۹۹۸)

جنت کی ضمانت

اور ارشاد فرمایا کہ: جو مجھے اپنی ان دو چیزوں کی ضمانت دے جو اس کے دونوں جبڑوں کے درمیان ہے اور جو دونوں ٹانگوں کے درمیان میں ہے(یعنی زبان اور شرم گاہ)تو میں اس کو جنت کی ضمانت دیتا

ہوں۔(ترمذی، حدیث:۲۴۰۸، بخاری، حدیث:۴۷۴۶)

آج اگر ہم عورتوں کے ساتھ ناجائز تعلقات اور ان کے ساتھ خلط ملط رکھنے کے نقصانات کا اندازہ لگائیں تو یہ ہمارے لئے ناممکن ہے۔ عورتوں کی بے حیائی و ننگا پن اور مردوں کی بے راہ روی نے پوری دنیا کو گناہوں سے بھر دیا ہے۔ لاکھوں لوگوں کی زندگیاں برباد ہو چکی اور ہو رہی ہیں۔ آپ کبھی کبھی سوچتے ہوں گے کہ آج ۵۷/ مسلم ممالک ہونے کے باوجود بھی دنیا میں مسلمانوں کی حالت اتنی ابتر کیوں ہے؟ تو زیادہ پریشان ہونے کی ضرورت نہیں آپ صرف ایک نظر ان مسلم حکمرانوں کے نجی زندگی پر ڈال لیں۔ معاملہ سمجھ میں آجائے گا۔ شاید کوئی ایسا مسلم حکمراں آپ کو نظر آئے جو یہودی، عیسائی اور غیر محرم دوشیزاؤں کے ساتھ داد عیش نہ دے رہے ہوں۔ اسی لئے آپ ﷺ نے اس کے بارے میں خاص تا کیدی حکم ارشاد فرمایا کہ: الا! فاتقوا الدنیا واتقوا النسائ۔ خبردار! تم دنیا سے بچو اور عورتوں سے بچو۔(ابن ماجہ، حدیث:۴۰۰۰)

اور ارشاد فرمایا: ہر صبح کو اللہ کے دو فرشتے پکار کر کہتے ہیں: ویل للرجال من النساء وویل للنساء من الرجال۔ بربادی ہے مردوں کے لئے عورتوں

سے اور عورتوں کے لئے مردوں سے۔(ابن ماجہ، حدیث:۳۹۹۹)

مال و دولت کے فتنے سے بچنے کی وصیت:

مال و دولت کا فتنہ بھی بڑا عظیم فتنہ ہوتا ہے۔ایک انسان مال و دولت کے لالچ میں پھنس کر وہ تمام کام کر گزرتا ہے جو اس کی دنیا اور آخرت دونوں کی بربادی کا سبب بن جاتا ہے۔اس لئے آقائے کریم صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے دنیا سے رحلت کرنے سے چند دن پہلے اس فتنہ سے بچنے کا خاص حکم ارشاد فرمایا۔اور اس کے انجام سے ڈرایا۔ چنانچہ آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا کہ: مجھے اس بات کا ڈر نہیں ہے کہ تم لوگ میرے بعد شرک کرنے لگو گے ہاں !مجھے اس بات کا ڈر ہے کہ تم دنیا کو جمع کرنے میں ایک دوسرے سے مقابلہ کروگے۔اس وجہ سے تم ہلاک ہوگے جس طرح پہلی قومیں اسی وجہ سے ہلاک ہوئیں۔(مسلم،حدیث:۲۲۹۶۔ابن ماجہ، حدیث:۳۹۹۷)

حضور صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اپنی نگاہ نبوت سے مستقبل کے حالات کو دیکھتے ہوئے جس امت کے بارے میں ارشاد فرمایا تھا کہ:مجھے یہ اندیشہ نہیں کہ تم میرے بعد شرک کروگے۔آج کچھ جاہل لوگوں کو وہ پوری

امت سوائے مٹھی بھر لوگوں کے شرک میں ڈوبی ہوئی دکھائی دے رہی ہے۔

بہر حال حضور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے اپنے الوداعی پیغام میں اپنی امت کو مال ودولت کے فتنے سے بچنے کا حکم دیا اور ایک دوسرے موقع پر ارشاد فرمایا کہ: لوگوں پر ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ وہ اس بات کی پرواہ نہیں کریں گے کہ یہ مال حرام ذریعے سے آیا یا حلال ذریعے سے۔

اور آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے ارشاد فرمایا کہ: ان لکل امۃ فتنۃ وان فتنۃ امتی المال۔ ہر امت کے لئے ایک فتنہ ہوتا ہے اور میری امت کا فتنہ مال ہے۔ (المستدرک للحاکم، حدیث: ۷۸۹۶)

آج آپ اپنی نگاہوں سے دیکھ سکتے ہیں کہ لوگ مال ودولت کی لالچ میں پھنس کر کیسے کیسے جرائم انجام دے رہے ہیں۔ حد تو یہ ہے کہ لوگ اس کی وجہ سے اپنا ایمان بھی بیچ دے رہے ہیں۔

ان سب باتوں سے در اصل آپ ﷺ اپنی امت کو ان فتنوں سے دور رہنے کی وصیت فرما رہے تھے۔ اس لئے ان تمام لوگوں پر جو حضور کی امت کہلانے پر فخر محسوس کرتے ہیں۔ لازم ہے کہ اپنے آقا صلّی اللہ تعالیٰ علیہ

واٰلہٖ وسلّم کی ان وصیتوں پر عمل کریں۔

آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے ان دنیاوی لذتوں سے بچنے کا ایک عظیم نسخہ اپنی امت کو عطا کرتے ہوئے فرمایا کہ: اکثروا ھاذم اللذات الموت۔ لذتوں کو ختم کرنے والی چیز کو کثرت سے یاد کرو۔ یعنی موت کو۔ (المستدرک للحاکم، حدیث: ۷۹۰۹)

کتاب وسنت پر عمل کرنے اور اہل سنت وجماعت کے ساتھ رہنے کی وصیت:

آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے بار بار اپنی امت کو اس بات سے آگاہ کیا کہ میرے بعد لوگ مختلف فرقوں میں بٹ جائیں گے۔ اور اپنی گوناگوں گمراہیوں کے باعث جہنم میں جائیں گے۔ اس لئے تم ہر حال میں کتاب و سنت پر عمل کرنا اور اہل سنت وجماعت کے ساتھ رہنا اور اپنے دین کو دنیا کے تھوڑے روپے پیسے کے بدلے میں نہ بیچنا کیونکہ یہی وہ مسلک ہوگا جس کے پیروی کرنے والے راہ راست پر ہوں گے اور جنت میں جائیں گے۔

چنانچہ آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے کتاب وسنت کے بارے میں تاکید

کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: اے لوگو! میں نے تم میں دو چیزیں چھوڑا ہے اگر تم ان کا دامن مضبوطی سے تھامے رہو گے تو تم کبھی گمراہ نہ ہوگے۔ (ان میں سے ایک) اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے (اور دوسری) تمہارے نبی کی سنت ہے۔ یہ حدیث صحیح ہے۔ (المستدرک للحاکم۔ کتاب الایمان۔ حدیث: ۳۱۸۔۳۱۹)

سنت کے ساتھ ساتھ آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے جماعت کے ساتھ رہنے کا بھی تاکیدی حکم دیا چنانچہ ارشاد فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ و قدرت میں محمد (صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم) کی جان ہے۔ میری امت ضرور تہتر فرقوں میں بٹ جائے گی تو ان میں سے ایک جنتی ہو گا اور باقی بہتر فرقے جہنمی ہوں گے۔ پوچھا گیا کہ: یارسول اللہ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم! وہ (یعنی جنتی) کون ہو گا؟۔ آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: وہ جماعت ہے۔ یہ حدیث صحیح ہے۔ (ابن ماجہ، حدیث: ۳۹۹۲۔۳۹۹۳)

اسی طرح سے آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ایک دوسرے موقع پر ارشاد فرمایا: اتبعوا السواد الاعظم فانه من شذ شذ فی النار۔ تم مسلمانوں کی بڑی جماعت کی پیروی کرو۔ کیونکہ جو الگ ہو گا وہ جہنم میں ڈالا جائے گا۔

اور ارشاد فرمایا کہ: من فارق الجماعة شبرا فقد خلع ربقة الاسلام من عنقه۔ جو شخص ایک بالشت بھر بھی مسلمانوں کی جماعت سے الگ ہوا اس نے اسلام کی رسی کو اپنی گردن سے اتار پھینکا۔

حضرت عرفجہ اشجعی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ: رسول اکرم صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: میرے بعد ایسے ایسے لوگ ہوں گے۔ جب تم ایسے لوگوں کو دیکھو جو جماعت سے الگ ہو رہے ہوں تو تم انہیں قتل کر دو کیونکہ جماعت سے الگ ہونے والا ایسا ہے گویا میری امت سے الگ ہو گیا ۔بے شک اللہ کی حمایت جماعت کے ساتھ ہے اور جماعت سے جدا ہونے والے کے ساتھ شیطان ہے۔ (شعب الایمان، حدیث: ۷۱۰۶)

خود اللہ رب العزت نے بھی مسلمانوں کے جماعت کے ساتھ رہنے اور اتباع سنت کرنے کو صحیح راستہ قرار دیا چنانچہ ارشاد ربانی ہے۔ اور جو مخالفت کرے رسول کی اس کے بعد کہ ہدایت ظاہر ہو چکی اور عام مومنوں کے راستے کے علاوہ کسی دوسرے راستے کی پیروی کرے تو اس کو ہم پھیر دیں گے جدھر وہ پھرا اور اسے جہنم میں ڈال دیں گے اور وہ کیا ہی بری جگہ ہے۔ (سورہ نساء، آیت: ۱۱۲۔۱۱۵)

ان تمام تر آیت و احادیث سے ظاہر ہو گیا کہ: سنت کی اتباع کے ساتھ مسلمانوں کی عام جماعت جو بڑی جماعت ہے اس کے ساتھ ہی رہنے میں ہمارے لئے عافیت ہے اور جو عام مسلمانوں کی روش سے ہٹ کر طریقہ اختیار کیا گیا ہے وہ گمراہی اور جہنم میں جانے کا سبب ہے۔ فقہی مذاہب کے معرض وجود میں آنے کے بعد سے لیکر آج تک دنیا بھر کے مسلمان کسی نہ کسی امام کے مقلد رہے ہیں چنانچہ ہر آدمی اپنی آنکھوں سے ہر ملک کے مسلمانوں کے حالات کا مطالعہ کر سکتا ہے اور آج بھی اپنی آنکھوں سے دیکھ سکتا ہے۔ پوری دنیا کے مسلمان کسی نہ کسی امام کی تقلید کر رہے ہیں یہاں تک کہ سعودی عرب کے لوگ بھی اپنے آپ کو غیر مقلد نہیں کہتے۔ اس لئے اب جو غیر مقلدیت کا نعرہ لگا کر مسلمانوں کے عام طریقے کی خلاف ورزی کرتا ہے، بزرگان دین کی شان میں بکواس کرتا ہے اس سے مسلمانوں کو دور رہنا نہایت ضروری ہے۔ حضور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے ارشاد فرمایا کہ: ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ لوگ اپنے دین کو دنیا کے تھوڑے سے فائدے کے بدلے بیچ دیں گے۔ (المستدرک للحاکم، حدیث: ۸۳۵۴) اس لئے خوب ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے۔

تقویٰ اور حسن اخلاق اختیار کرنے کی نصیحت:

امام بیہقی نے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ: حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے عرض کیا کہ: یارسول اللہ مجھے نصیحت فرمایئے۔ آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا کہ: میں تمہیں تقویٰ کی وصیت کرتا ہوں اس سے تمہارے سارے کام سنور جائیں گے۔

ایک دوسری حدیث میں آیا کہ: آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا کہ: اے ابو ذر !تم جہاں بھی رہو اللہ سے ڈرتے رہو۔(المستدرک للحاکم، حدیث:۱۷۸)

اور ارشاد فرمایا کہ: جس کی وجہ سے اکثر لوگ جنت میں جائیں گے وہ تقویٰ اور حسن اخلاق ہے اور جس کی وجہ سے اکثر لوگ جہنم میں جائیں گے وہ زبان اور شرم گاہ ہے۔(ترمذی،ابن ماجہ،المستدرک للحاکم ،حدیث:۷۹۱۹)

اخلاص عمل کی نصیحت:

حضرت عمرو بن مرہ الجملی سے روایت ہے کہ: جب حضور نبی کریم صلَّی

اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو یمن کی طرف (حاکم بنا کر) بھیجا تو انہوں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا: یارسول اللہ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم! مجھے وصیت فرمایئے۔ آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: تم اپنے دین کو خالص کر لو تو تھوڑا عمل بھی تمہارے لئے کافی ہو گا۔ (المستدرک: کتاب الرقاق، حدیث: ۷۸۴۴)

یعنی تم مخلص بن جاؤ کسی کے ساتھ بھلائی کرو یا کسی کمزور کا سہارا بنو یا کسی محتاج کی حاجت روائی کرو یا اس کے علاوہ تم جو کچھ بھی کرو تو اس کا بدلہ یا خود اپنے لئے دوسروں سے ایسے ہی سلوک کی امید میں نہ کرو بلکہ تمہارے ہر کام کا مقصد صرف اللہ تعالیٰ کی رضا ہو تم اپنے دشمن کو اس وجہ سے مت روکو کہ اس سے تمہاری ذاتی دشمنی ہے بلکہ یہ دیکھو کہ اس کو دینے سے ہمارا رب خوش ہوتا ہے یا نہیں اگر خوش ہوتا ہے تو اپنی پرواہ مت کرو اسے اپنے رب کی رضا حاصل کرنے کے لئے ضرور دو۔ جب تم ایسا کرو گے تو تمہارے پاس نوافل کی کثرت نہ ہونے کے باوجود بھی اللہ تعالیٰ تمہیں کامیابی اور سرخروئی عطا فرمائے گا۔

پانچ چیزوں کو غنیمت سمجھنے کی نصیحت:

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ: ایک شخص کو نصیحت کرتے ہوئے رسول اللہ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا کہ: پانچ چیزوں کو پانچ چیزوں سے پہلے غنیمت سمجھو۔ اپنی جوانی کو بڑھاپے سے پہلے۔ اپنی صحت و تندرستی کو بیماری سے پہلے۔ اپنی مالداری کو مفلسی سے پہلے۔ اپنے خالی اوقات کو مشغولیت سے پہلے۔ اور اپنی زندگی کو موت سے پہلے۔ (المستدرک للحاکم، کتاب الرقاق، حدیث:۷۸۴۶)

اسی طرح سے ایک روایت میں ہے کہ آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: اے طارق! استعد للموت قبل نزول الموت۔ موت کی تیاری کر لو موت آنے سے پہلے۔ (المستدرک، کتاب الرقاق، حدیث:۷۸٦۸)

زہد اختیار کرنے کی نصیحت:

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ: حضور صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ایک شخص کو نصیحت فرمایا تو کہا کہ: ازھد فی الدنیا یحبك اللہ عزوجل وازاھد فیما فی ایدی الناس یحبك الناس۔ تم دنیا طلبی سے پرہیز کرو اللہ تعالیٰ تم سے محبت فرمائے گا۔ اور ان چیزوں کے طلب کرنے سے باز آجاؤ

جو لوگوں کے ہاتھوں میں ہے تو لوگ تم سے محبت کریں گے۔ (المستدرک للحاکم، حدیث:۷۸۷۳)

اسی طرح آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے زہد کی نصیحت فرماتے ہوئے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کاندھے پر اپنا دست اقدس رکھ کر فرمایا کہ: کن فی الدنیا کانک غریب او عابر سبیل۔ تم دنیا میں ایسے رہو جیسے کہ تم اجنبی ہو یا راستہ طے کرنے والے مسافر ہوں۔ (بخاری، کتاب الرقاق، حدیث:٦٤١٦)

اور حضور صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے خود اپنے بارے میں ارشاد فرمایا کہ: میری اور دنیا کی مثال ایسے ہے جیسے کہ گرمی کے مہینے میں سفر کرنے والا مسافر کہ وہ سفر کرتا رہتا ہے پھر دوپہر کو تھوڑی دیر کسی درخت کے سائے میں آرام کر لیتا ہے پھر اٹھ کر اپنی منزل کی طرف چل پڑتا ہے۔ (المستدرک، کتاب الرقاق، حدیث:۷۸۵۸)

اور حضور صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا کہ: جب اللہ تعالیٰ اپنے کسی بندے سے محبت فرماتا ہے تو اسے دنیا سے ایسے بچاتا ہے جیسے تم اپنے بخار کے مریض کو پانی سے بچاتے ہو۔ (المستدرک، کتاب الرقاق، حدیث:۷۸۵۷)

خواہشات نفسانی سے اجتناب کی نصیحت:

حضور اکرم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے ارشاد فرمایا کہ: جہنم خواہشات سے گھِری ہوئی ہے اور جنت ناگوار کاموں سے۔(بخاری ،حدیث:٦٤٨٧)یعنی خواہشات نفسانی کی پیروی کرنا جہنم میں جانے کا سبب ہے اور ناگوار کام کو انجام دینا جنت میں جانے کا سبب ہے۔ جیسے سخت ٹھنڈی کے موسم میں وضو کرنا، نماز کی پابندی کرنا، ناجائز طریقے سے مال قبول نہ کرنا، خوبصورت عورتوں کی طرف نظر کرنے سے بچنا، گناہ نہ کرنا اپنی محنت کی کمائی غریبوں کو دینا، کھانا ہوتے ہوئے روزہ رکھنا وغیرہ جو ایک انسان کو بظاہر ناگوار معلوم ہوتا ہے۔ایسے ہی کاموں سے جنت گھرا ہوا ہے۔جو شخص ان نیک اعمال کے راستے میں پیش آنے والی رکاوٹوں اور بندشوں کو توڑے گا اور ان پر عمل کرے گا تو یہی سب کام اس کے جنت میں جانے کا سبب بن جائیں گے۔

اور ارشاد ربانی ہے۔اور جس نے اپنے نفس کو غلط خواہشات سے روک لیا اللہ کے خوف سے تو اس کے لئے دو جنتیں ہیں۔

اس کے علاوہ کتب احادیث میں اور بہت ساری وصیتیں اور نصیحتیں مذکور

ہیں ۔ہم نے مختصرا ان میں سے کچھ آپ کی خدمت میں پیش کیا ہے۔ تفصیل کے لئے کتب احادیث کا مطالعہ کریں۔

اے ہمارے پیارے اللہ پاک! ہمیں اپنے ان محبوب بندوں جیسے عقائد و اعمال اختیار کرنے کی توفیق عطا فرما اور عظمت و شانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے معاملے میں ہر قسم کے شیطانی وسوسوں سے نجات عطا فرما۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

"ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ" انٹر نیشنل

"ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ" الحمدللہ تحقیق و تصنیف کی تربیت کرنے والا اہل سنّت کا واحد آن لائن ادارہ ہے۔

اس ادارے سے اب تک 75 کورسز کے مجموعی طور پر 135 سے زائد بیجز میں 12 ہزار سے زائد طلبہ، علما، محققین، ایم افل، پی ایچ ڈی اسکالرز اور اہل قلم حضرات شرکت کر چکے ہیں۔

اللہ کریم ہمیں رسولِ کریم ﷺ کی محبت میں جینا مرنا نصیب فرمائے اور قرآن کریم کی تلاوت عشق رسول میں ڈوب کر کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

راشد علی عطاری مدنی

ڈائریکٹر: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹر نیشنل

(برانچز: پاکستان، انگلینڈ، ہندوستان)

https://wa.me/923126392663

تحقیق و تصنیف سیکھنے کا سچا جذبہ ہے تو

آیئے ہمیں جوائن کیجیے

یہ کورس 02 ستمبر کو شروع ہو چکا

ہے، 107 اکتوبر سے دوسرا لیول شروع

ہو رہا ہے، اب بھی داخلہ ہو سکتا ہے،

سابقہ کلاسز کی ریکارڈنگ بھی مل

جائے گی۔

لیول 01 کی کامیاب تکمیل کے بعد لیول 02 میں داخلے جاری

مضمون، مقالہ، کتاب اور آرٹیکلز لکھنے کی بنیادی ولازمی ٹریننگ

لیول 01 میں مکمل شدہ تحقیقی نکات

- محقق ومصنف بننے کا سفر
- 30 اصنافِ تحریر
- فن عنوان سازی
- فن مضمون نویسی
- فن اشاریہ سازی
- فن حاشیہ نگاری
- اصنافِ مضامین وآرٹیکلز
- جمع مواد کے وسائل
- جمع مواد اور سافٹ ویئرز
- فن کتابیات
- ڈیٹا سیونگ کے ذرائع

لیول 02 کے طے شدہ تحقیقی نکات

- المکتبۃ الشاملۃ کا استعمال
- جمع مواد کی اہم موبائل ایپس
- اسالیب مضامین کا جائزہ
- رموزِ اوقاف کا استعمال
- فن مضمون نویسی کی تفصیلات
- قرآنی وحدیثی آرٹیکلز
- فقہی مضامین / آرٹیکلز
- سیرت مضامین / آرٹیکلز
- فن تذکرہ نگاری
- فن موسوعہ سازی
- مصادرِ علومِ اسلامیہ

لیول 02 کا دورانیہ

07-تا-31 اکتوبر 2024ء

داخلہ کی آخری تاریخ

06 اکتوبر، اتوار شام تک

لیول 01 کی ریکارڈنگ بھی فیس جمع کروا کے حاصل کر سکتے ہیں

ماہانہ فیس

پاکستان	500 روپے
ہندوستان	350 روپے
دیگر ممالک	10 پاؤنڈ

- کلاس آن لائن زوم پر ہوگی
- کلاس کی ریکارڈنگ بھی ملے گی

کلاس ٹائم بعدِ عشاء (صرف ایک گھنٹا)

پاکستان: 08:30 - ہندوستان: 09:00

نوٹ: شرکائے کورس کو کتاب کے اسباق کی مکمل پی ڈی ایف اور تحقیق وتصنیف کے 50 کورسز فری دیے جائیں گے۔

ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹرنیشنل

ONLY WHATSAPP
+92312-6392663